عہد نامہ از طالب علم جامعہ رحیمیہ /رحیمیہ چلڈرن اکیڈمی پشاور

1. جامعہ میں داخلہ لینے والے طالب علم کو تمام شرعی احکام کی پابندی کرنی ہوگی، تکبیر اولی کے ساتھ نماز کا اہتمام کرنا ہوگا اور سنت کے خلاف کاموں سے مکمل اجتناب کرنا ہوگا۔
2. اپنا لباس اور وضع قطع علماء اور صلحاء کے مطابق ہونا اور سفید ٹوپی پہننا ضروری ہوگا، بال غیر شرعی طریقے سے رکھنے یا کٹوانے یا غیر شرعی لباس پہننے پر بھی تادیبی کارروائی کی جائے گی۔
3. جامعہ میں تعلیم حاصل کرنے والے طالب علم کی کسی بھی قسم کی خلاف ورزی پر جامعہ کو پورا اختیار ہوگا اور طالب علم پر ان کے حکم کی تعمیل ضروری ہوگی۔
4. دوران تعلیم کسی بھی سیاسی یا غیر سیاسی تنظیم کا حصہ بننا یا اس کی تحریک چلانے پر جامعہ میں مکمل پابندی ہے ایسا طالب علم کا مشاورت کے بعد مدرسہ سے اخراج کیا جائے گا۔
5. اپنے ساتھیوں یا ملازمین و عملہ کے ساتھ لڑنا، جھگڑنا، بے ہودہ باتیں کرنا، مذاق کرنا یا بلا ضرورت تعلقات بڑھانا ایک سنگین جرم ہے۔
6. جامعہ کی طرف سے جو اعلانات جاری کیے جائیں گے، ان کی تعمیل کرنا ضروری ہوگا۔
7. غیر رہائشی طلباء کے لیے صبح اور شام آنے جانے کے اوقات کی پابندی ضروری ہوگی، وقت پر نہ آنے یا وقت سے پہلے جانے پر مؤاخذہ کیا جائے گا۔
8. درس گاہ سے بلا اجازت غیر حاضری ناقابل معافی جرم ہے۔ شدید ضرورت کی صورت میں چھٹی کی تحریری درخواست نگران کی خدمت میں پیش کرنا ضروری ہوگا
9. طالب علموں کو اپنے ہمراہ موبائل فون، میموری کارڈ یا کوئی اور قیمتی چیز لانے کی اجازت نہیں ہوگی۔ اگر کسی طالب علم کے پاس سمارٹ فون پایا گیا تو موبائل ضبط کیا جائے گا نیز ایسے طالب علم کا مدرسہ سے اخراج بھی ہو سکتا ہے۔
10. کسی بھی مجبوری کی صورت میں جامعہ کے نمبر پر یا جامعہ کے نمبر سے رابطہ کیا جا سکے گا۔
11. جامعہ کی طرف سے مقرر شدہ ماہانہ اخراجات کی بروقت ادائیگی یقینی بناؤں گا۔
12. طالب علم کو داخل کروانے کے بعد، اس کی تعلیمی کیفیت کو مسلسل مانیٹر کرنا سرپرست کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ سرپرست کو وقتاً فوقتاً ادارے میں آنا یا فون کے ذریعے انتظامیہ سے رابطہ کرنا چاہیے تاکہ طالب علم کی تعلیمی ترقی پر نظر رکھی جا سکے۔
13. امتحانات کے نتائج یا ادارے کی کسی تقریب میں سرپرست کا ادارے میں آنا ضروری ہے۔ کسی بھی معاملے میں انتظامیہ کی طرف سے سرپرست کو بلانے پر ان کی حاضری لازمی ہونی چاہیے۔
14. طالب علم کو وقت پر ادارے میں پہنچانا اور چھٹی کے وقت ان کے گھر واپس پہنچانے کی ذمہ داری سرپرست کی ہے۔ جامعہ کے حدود سے باہر ہونے والے کسی بھی مسئلے کی جامعہ ذمہ دار نہیں ہوگی۔

اقرار نامہ برائے طالب علم

میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔بن۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔نے جامعہ کے جملہ قواعد وضوابط کا بغور مطالعہ کر لیا ہے، ان کی پابندی کا عہد کرتا ہوں۔

دستخط طالب علم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اقرار نامہ برائے سرپرست

میں اقرار کرتا ہوں کہ درجہ بالا شرائط داخلہ میرے علم کے مطابق بالکل درست ہے میں اور میرا بیٹا/بھائی جامعہ کے تمام قوانین کی پابندی کرے گا۔ میں جامعہ کی طرف سے مقرر شدہ ماہانہ اخراجات اور دیگر تمام واجبات باقاعدگی سے ادا کروں گا۔

دستخط سرپرست۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔